Tajweed-ul-Qur'an
تجویدالقرآن
Mutaqaddimah-A (Level-V)
متقدمه ا-(الجز-۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تجوید القرآن

بروائت حفصؒ

متقدمہ۔ا (الجز۔۵)

Tajweed-ul-Qur'an

Mutaqaddimah-A (Level-V)

Riwaet-e-Hafs

Prepared & Presented by:

Mr. Waseem Akhtar Bilal Qasmi

پیشکش:

جناب وسیم اختر بلال قاسمی

مقدمہ ۔ ۱

مقطوع اور موصول

مقطوع اور موصول
(مفصول اور موصول)

ایسے حروف جو ملا کر یا الگ کر کے پڑھے جائیں

- ہر حرف کی اصلیت یہ ہے کہ وہ الگ الگ لکھا جائے، مگر کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ تحریر میں ملے ہوے ہیں، مگر معنی کے اعتبار سے (کچھ حالات میں) الگ الگ ہیں۔

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ قران کے علماء نے قرانی انداز تحریر پر زور دیا ہے۔ اور پھر معنی کے اعتبار سے تلاوت کی گئی ہے۔

- اکیاسی (۸۱) مقامات ایسے ہیں جو مقطوع اور موصول کے قواعد کے تحت آتے ہیں۔
- جن میں ۵۴ مقامات کی تفصیل ہے۔
- چھ (۶) جگہ مقطوع (مفصول) پڑھا جائے گا۔
- اکیس (۲۱) جگہ موصول پڑھا جائے گا۔

نوٹ: یہ امام جزری کی رائے ہے۔

قطع

- دس جگہ حرف 'ان' اور 'لا' کی
- دس جگہ ہمزہ مکسورہ یعنی 'ان' 'ما' کے ساتھ
- ایک جگہ 'عن' کے ساتھ 'ما' اور 'کل' کے ساتھ 'ما'
- دو جگہ 'من' کے ساتھ 'ما' اور چار جگہ 'ام' کے ساتھ 'من'
- دوجگہ 'حیث' کے ساتھ 'ما' اور 'آن' کے ساتھ 'لم'
- دو جگہ 'عن' کے ساتھ 'ما' اور گیارہ جگہ 'فی' کے ساتھ 'ما'
- چار جگہ 'لام جر' کے ساتھ اور دوجگہ 'عن' کے ساتھ 'من'
- دوجگہ 'یوم' کے ساتھ 'هم' ایک جگہ 'لات' کے ساتھ 'حین'

موصول

- دو جگہ 'این' کے ساتھ 'ما'
- دو جگہ 'بئس' کے ساتھ 'ما'
- 'ان' کے ساتھ 'لم' ایک جگہ
- 'ان' زبر والا، کے ساتھ 'لن' دوجگہ
- بقیہ 'ان' مفتوحہ کے ساتھ 'ما'
- 'وزنو' اور 'کالو' کا 'ھم' ضمیر کے ساتھ
- چار جگہ 'کی' 'لا' کے ساتھ

امام جزری کے علاوہ بقیہ اماموں کی جانب سے مقطوعات:

- ’ایا‘، ’ما‘ کے ساتھ
- ’ابن‘، ’ام‘ کے ساتھ
- ’ال‘، ’یاسین‘ کے ساتھ

امام جزری کے علاوہ بقیہ اماموں کی جانب سے موصولات:

- پندرہ (۱۵) جگہ مختلف الفاظ کے ساتھ۔

مم، عم، ربما، مہما، ویکان، ویکانہ، حینئذ، یبنئم، ممن، نعما، یومئذ، الیاس، کانما، الا

’ت‘ مربوطہ اور بسوطہ

- یا تو اسم میں ہوگی یا فعل میں ہوگی۔
- اگر فعل میں ہے تو ہمیشہ لمبی 'ت' (مبسوطہ) ہوگی، جیسے: همت
- لیکن اسم میں ہے تو 'ت' جمع کی ہوگی یا مفرد کی ہوگی۔
- جمع کی 'ت' بھی مبسوطہ ہوگی۔ جیسے: جنات
- مگر مفرد کی کچھ 'ت' رسم عثمانی میں حالت وقف میں 'ھ' پڑھی جائینگی۔

- اسم کی 'ت' مربوطہ کو بھی 'ہ' پڑھا جاتا ہے مگر 'ت' مبسوطہ میں کچھ تفصیل ہے کچھ اختلاف ہے۔

نوٹ: یہ حالت اضطراریا اختبار میں ہوتا ہے۔

'ت' مبسوطہ کی تفصیل اسطرح ہے

- 'ت' مبسوطہ جسکو 'ۃ' تانیث مرسومہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اگر کسی اسم ظاھر کیطرف مضاف ہے تو اسکے دو انداز ہوجاتے ہیں۔

۱۔ صرف مضاف پر وقف کیا جائے اور مضاف مفرد ہے۔

۲۔ مضاف پر وقف ہے مگر مضاف جمع ہے۔ (عندالبعض)

پہلی قسم، یعنی مضاف مفرد والے اندازمیں تیرہ لفظ اکتالیس جگھوں میں ایسے ہیں جن میں امام حفص کا اختلاف ہے۔ انکے نزدیک لمبی 'ت' پر ہی وقف کیا جائے گا۔

لفظ	تعداد	لفظ	تعداد
رحمت ربک، یا، اللہ	سات جگہ	سنت	پانچ جگہ
نعمت ربک، یا، اللہ	گیارہ جگہ	قرت عین	ایک جگہ
لعنت اللہ	دو جگہ	جنت نعیم	ایک جگہ
امرات	سات جگہ	فطرت اللہ	ایک جگہ
معصیت	دو جگہ	ابنت عمران	ایک جگہ
شجرت الزقوم	صرف ایک جگہ	بقیت اللہ، کلمت ربک	ایک ایک جگہ

- دوسری قسم جس میں مضاف جمع ہو۔

- ان میں سات جمع والے الفاظ کی 'ت' جن پر امام حفص نے 'ت' مبسوطہ کا حکم لگایا ہے۔

لفظ	لفط	تعداد	لفظ
دو جگہ	غیابت	چار جگہ	کلمت
ایک جگہ	الغرفات	دوجگہ	آیات
ایک ایک جگہ	بینات، ثمرات	ایک جگہ	جمالت

کچھ حروف اور اسم بھی امام کے نزدیک ت

لفظ		لفظ	
هيهات	حرف	يابت	اسم، حرف
اللات	اسم	ملكوت	اسم
طالوت ، جالوت	اسم	الطاغوت	اسم
مرضات	اسم	التابوت	اسم

وقف شاذ

- ایسا وقف جو جائز تو ہے مگر اپنی رائے کے مطابق مسئلہ کی وضاحت ہو جاتی ہے۔
- مسئلہ کی وضاحت تین طرح ہوتی ہے۔
- ۱۔اعتقادی مسئلہ
- ۲۔فقہی مسئلہ
- ۳۔تفسیری مسئلہ
- مگر یہ وقف قبیح کے ضمن میں آتا ہے۔

۱۔ اعتقادی مسئلہ کی مثالیں

۱۔ وارحمنا کے بجائے انت پر وقف۔

۲۔ یحلفون باللہ کے بجائے یحلفون پر وقف۔

۳۔ ھو اللہ پر وقف یا فی السموات پر وقف۔

۴۔ لا تشرک باللہ کے بجائے لا تشرک پر وقف۔

۲۔ فقہی مسئلہ

۱۔ فلاجناح پر وقف کرنے سے سعی کا وجوب ہوتا ہے۔

۲۔ حقا پر وقف کرنے سے مجرموں سے انتقام اور مومنوں کی مدد کو پس پشت ڈالنا ہوگا۔

۳۔ تفسیری مسئلہ

۱۔ تمشی پر وقف کرنے سے مفہوم میں تبدیلی آجاتی ہے۔

لحن ادا
(طریقہ ادائگی میں غلطی)

لحن ادا کی تعریف

- ایسی غلطی جس سے بنیاد بھی نہ بدلے اور معروف قرائت میں بھی غلطی نہ ہو لیکن ادا کرنے میں دوسرے معنیٰ کا شبہ ہو ۔گویا ادا کرتے وقت ہر لفظ کی تحقیق ہو۔
- اسکی تقریبا بائیس (۲۲) مثالیں اور اسکی غلطیوں کے تقریبا دس (۱۰) اسباب تجوید القران میں ہیں، مراجعہ کیا جاسکتا ہے۔

التباس کی دو قسمیں ہیں

۱۔ التباس جسکا سبب حروف متماثل ہوں۔

۲۔ التباس جسکا سبب حرکات وسکنات ہوں۔

'لو' شرطیہ سے پہلے وقف

'لو' کا تعارف

- 'لو' حرف امتناع ہے۔
- یہ شرط کا حرف ہے۔
- اسکے لئے دو جملوں کا ہونا ضروری ہے۔
- ایک کو جملہ شرطیہ دوسرے کو جزائیہ یا جواب شرطیہ کہتے ہیں۔
- جواب شرط کبھی لفظوں میں موجود ہوتی ہے کبھی محذوف ہوتی ہے۔

'لو' کے دو معنی ہوجاتے ہیں

۱۔ مفہوم مخالف کو مانا جائے۔

- اگر 'لو' کے مفہوم مخالف کے عمل کو مانا جائے تو وقف تام اور وقف بیان کافی کا رمز (یعنی اشارہ) 'م'، یا 'قلے' مانا جائے گا۔

۲۔ مفہوم مخالف کو نہ مانا جائے۔

- اور اگر مفہوم مخالف کو نہ مانا جائے تو وقف کافی یا وقف قبیح کے درمیان کا رمز مانا جائے گا۔

نوٹ: معنوی تعلق والا مفہوم بھی ہوتا ہے۔

رموز وقف
(اور انکی تفصیل)

حروف عاطفہ سے پہلے یا بعد میں وقف

- کچھ حروف عاطفہ، و، ف، ثم، لا، او، بل، حتی، ان، و مستانفہ ۔
- یہاں سے جملہ کا آغاز ہوتا ہے اور پہلے جملہ یا پہلے لفظ سے لفظاً تعلق نہں ہوتا معناً تعلق ہوسکتا ہے ۔
- و حالیہ، جس میں فاعل یا مفعول وغیرہ کی حالت ظاہر ہو ۔
- و قسمیہ، و کے بعد قسم والے حرف آتے ہیں ۔
- و معیہ جو فاعل یا مفعول وغیرہ کا عطف ہو ۔

عطف کی ترجیحات

- مفردات کا عطف
- جملہ کا عطف
- و حالیہ کا عطف
- و معیہ کا عطف
- جملہ کا جملہ سے عطف

پرانی اور بڑی علامتیں

۱۔'صلے'

۲۔'قلے'

۳۔'ج'

۴۔'م'

۵۔'لا'

۱۔ 'صلے'

- کبھی حرف عطف سے پہلے آتا ہے اور 'وقف حسن' کہلاتا ہے۔
- کبھی وقف کافی اور قبیح کے درمیان آکر 'وقف حسن' بنتا ہے۔
- 'صلے' سے پہلے 'نکرہ' آئے تو 'صفت' اور 'معرفہ' آئے تو 'حال'۔

۲۔'قلے'

- 'وقف بیان کافی' کا اشارہ ہے۔
- اگر'قلے' حرف عطف سے پہلے آئے اور لفظی معنوی دونوں تعلق نہ رہے تو 'وقف تام' ہے۔
- اگر صرف معنوی تعلق باقی ہے تو'وقف بیان کافی' ہے۔
- حرف عطف سے پہلے اگر کوئی علامت بھی نہ ہوتو گویا 'وقف قبیح' کی علامت ہوگئی۔ ایسی حالت میں لفظ کا لفظ پر عطف یا جملہ کا جملہ پر عطف ہوتا ہے۔یا واوعاطفہ ہی نہ ہو بلکہ واو حالیہ یا معیہ کا ہو۔

۳۔ 'ج'

- حرف عطف سے پہلے آئے تو 'وقف کافی' ہے۔

۴۔ 'م'

- حرف عطف سے پہلے آئے تو 'وقف بیان کافی' یا 'وقف بیان تام' ہے۔
- بیان کافی کا مطلب ہے گذشتہ جملہ یا لفظ سے ابھی معنوی تعلق باقی ہے۔
- بیان تام کا مطلب ہے کہ گذشتہ جملہ یا لفظ سے معنوی تعلق نہ ہو۔

نوٹ: وصل کرنے پر دونوں طرح کے وقف میں خلل پیدا ہوتا ہے۔

۵۔'لا'

ا۔'لا' بالوقف

- حرف عطف سے پہلے ہوتو 'وقف قبیح' ہو گا، ورنہ 'وقف حسن' ہو گا اور ابتدا 'قبیح' ہوگی۔

نوٹ: 'لا' ابتدا اور وقف دونوں کو ہی روکتا ہے۔

۲۔'لا' باقطع

- اگر واو کا مفعول معہ کے یا فعل فاعل سے شدت کا تعلق ہوتو قطع بھی قبیح ہو گا اور ابتدا بھی قبیح ہوگی۔

کورس میں تشریف لانے کا شکریہ

Thanks for attending the course